



خوراک کو محفوظ اور تغذی۔ بخش بنانے کیلئے سائنٹفک پینل

Posted On: 14 FEB 2017 8:36PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ خوراک سلامتی اور معیارات اتھارٹی آف انڈیا (ایف ایس ایل آئی) ، جو مختلف خوردنی اشیاء میں تحفظاتی عناصر متعارف کرکے آبادی میں پائی جانے والی تغذیاتی کمی کو دور کرنے کیلئے کوشاں ہے، نے " خوراک تحفظ اور تغذی۔ " کے سلسلے میں ایک سائنٹفک پینل تشکیل دیا ہے۔ یہ پینل بھارتی غذا میں عام طور پر پائی جانے والی تغذی۔ کی ا۔ م کمیوں اور ڈائنٹ سروے اور معتمد سائنسی شواہد کی بنیاد پر مخصوص ٹارگیٹ گروپوں کیلئے تغذی۔ کی کمی کا تعین بطور خاص کرے گا اور عوام الناس کی تغذی۔ جانی ضروریات اور کمیوں کو پورا کرنے کیلئے حکمت عملیاں طے کرے گا۔ یہ گروپ سماج کے کمزور طبقات کی تغذی۔ ضروریات پر بھی نظر رکھے گا اور یہ دیکھے گا کہ چکنائی ، چینی اور نمک وغیرہ کو صحت کی ضروریات کے مطابق خوراک کا حصہ بنانے کے ساتھ ساتھ سہول خوراک تحفظ اور استحکام کے معیارات میں کس طرح کی اصلاحات درکار ہیں۔ یہ تمام صورتحال پر نظر ثانی کرے گا۔ یہ گروپ ضابطہ ذاتی اور متعلقہ ٹیکنالوجی موضوعات پر بھی توجہ مرکوز کرے گا اور جدید ترین ریسک تجزیہ طریقہ۔ ائے کار کا استعمال کر کے صنعتوں کی تجاویز پر نظر ثانی کرے گا اور مؤثر نگرانی جانچ پڑتال اور متعلقہ قواعد و ضوابط کے نفاذ کیلئے معیاراتی سیمپلنگ اور جانچ کے طریقوں کی تشخیص بھی کرے گا۔

مذکورہ سائنٹفک پینل ایسا ہے، جس میں 11 ممتاز ماہرین اور سائنسی علوم کے شامل ہیں۔ ان میں میدان کا ڈاکٹر امبریش متل، اے آئی آئی ایم ایس کے ڈاکٹر سی ایس پنڈاون میجر جنرل (ڈاکٹر) آر کے ماروا (سیکڈوش)، سینٹرمینٹل کالج کے ڈاکٹر انوراگ رید ، سی ایس آئی آر -انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹاکسیکولوجی تحقیق کے ڈاکٹر یوگیشور شکلا، سینا رام بھارتی انسٹی ٹیوٹ آف سائنس اینڈ ریسرچ کے پروفیسر ایس پی ایس سیج دیو، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نیوٹریشن کے ڈاکٹر کے ایم نائر ، نیوٹریشن فاؤنڈیشن آف انڈیا کے ڈاکٹر پیرام چندرن، نیشنل ڈیڑے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈاکٹر سمت اروڑا، ایم ایس یونیورسٹی بڑودا کے ڈاکٹر سری ماؤنٹر، بھارتی ودیا پیٹھ کے پروفیسر رشلکر جیسی جید شخصیات کے نام شامل ہیں۔ ان شخصیات کے علاوہ خوراک تحفظ کے مٹا گئے۔ ون کے آٹے، چھنے وئے گئے۔ ون کے آٹے، چاول ، دودھ، خوردنی تیل اور نمک وغیرہ کے شعبوں کے سائنٹفک پینل کے اراکین بھی اس میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خواتین اور بچوں کی ترقیات کی وزارت، صحت اور کنب۔ ب۔ بود کی وزارت، بائیو ٹیکنالوجی کے محکمہ اور طبی تحقیق کی بھارتی کونسل کے اراکین بھی پینل کے ساتھ کام کریں گے۔

بھارت میں عام طور پر ناقص تغذی۔ کی صورتحال تمام ایج گروپوں میں دیکھی جا سکتی ہے۔ (2006-2007) کے قومی کنب۔ جانی صحتی سروے کے مطابق نیز 2006 کے عالمی بینک کے سروے کے مطابق تقریباً 70 فیصد اسکولی بچے آئرن کی کمی اور 57 فیصد اسکولی بچے وٹامن اے کی کمی اور متعلقہ ناقص تغذی۔ کمیوں سے دو چار ہیں۔ عالمی بینک کے 2006 کے سروے کے مطابق 85 فیصد اضلاع آبیوڈین کی کمی پائی جاتی ہے۔ فولیٹ کی کمی کی وجہ سے نیورل ٹیوب کے نقائص پیدا ہوتے ہیں اور بھارتی پس منظر میں یہ صورتحال عام طور پر درپیش ہے، جو 5.0-8.0 لپیدائشوں میں دیکھی جاتی ہے۔ ایک تخمینہ کے مطابق نوزائیدہ بچوں کے 50-70 فیصد پیدائشی نقائص کا سدباب کیا جا سکتا ہے۔

ایف ایس ایس اے آئی نے معیار بندی اور ضابطہ ذاتی ادارے کے طور پر صحت عامہ کے اس پ۔ لو پر توجہ دی ہے تاکہ ان تمام نقائص سمیت وٹامن کی کمی سے لاحق ہونے والی دیگر پریشانیوں کا سدباب کیا جا سکے اور خوراک میں ضروری عناصر کی شمولیت کے ذریعہ ناقص تغذی۔ کے مسئلے کو حل کیا جا سکے۔

م ن ک ا

U- 715 (14.02.17)

(Release ID: 1482709) Visitor Counter : 2

